سوال

ے سے تین طلاق 564

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

5 1 2002

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بخاری کتاب الطلاق باب اذا طُلّقتِ الحائض تعتدّ بذلک الطلاق عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کو حالتِ حیض میں طلاق دے دی۔ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اس بات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (فرمایا لیراجعھا قُلتُ: اَتُحْتَسَبُ۔ قَالَ: فَمَہ) روایہ

صورتِ مسئولہ میں تینوں طلاقیں واقع ہوچکی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان {اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ فَاِمْسَاکٌ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِیْحٌ بِاِحْسَانٍ} الآیۃ۔ نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان {فَاِنْ طَلَّقَھَا فَلَا تَحِلُّ لَہٗ مِنْ بَعْدُ حَتّٰی تَنْکِحَ زَوْجًا غَیْرَہٗ فَاِنْ طَلَّقَھَا فَلَاجُنَاحَ عَلَیْھِمَا اَنْ یَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ یُّقِیْمَا حُدُوْدَ اللّٰہِ} الآیۃ۔

اَلطَّلَاقُ مَرَّتَانِ اور فَاِنْ طَلَّقَھَا فَلَا تَحِلُّ دونوں آیتیں عام اور مطلق ہیں۔ درمیان میں رجوع اور عدم رجوع والی دونوں صورتوں کو متناول وشامل ہیں۔ ان آیتوں کو پہلی صورت کے ساتھ خاص کرنے والی کوئی صحیح دلیل اس فقیر إلی اللہ الغنی کی نظر سے نہیں گزری۔ واللہ اعلم۔ ۱۸ ۶ ۱۴۲۳ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 476

محدث فتویٰ